Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۱ صفر ۱۴۰۱ھ ۲۰ فتح ۱۳۵۹ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۷ رفتح/دسمبر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام پوری دلسوزی اور درد کے ساتھ شافی مطلق مولیٰ کریم کے آستانہ پر جھکے رہیں کہ وہ خداوند حقیقی ہمارے آقا ایدہ اللہ کو ہر لحاظ سے کامل صحت عطا کرے۔ اور آپ کو کام کرنے والی بابرکت زندگی عطا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت عام طور پر تو اچھی ہے۔ تاہم آج کل ان کو کچھ تکلیف ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور لمبی عمر سے نوازے آمین

جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں

ربوہ کے اطفال کا مثالی وقارِ عمل

آٹھ مجالس کے ڈیڑھ سو اطفال نے اڈہ سے بہشتی مقبرہ جانیوالی سڑک ہموار کی

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ربوہ کے تمام اطفال نے اپنے اپنے حلقہ جات میں پورے جوش و خروش سے روزانہ وقارِ عمل کر کے اپنے اپنے ماحول کی صفائی کر رہے ہیں۔ مورخہ ۵ دسمبر اور ۱۲ دسمبر ۱۹۸۰ء کو اجتماعی وقار عمل اڈہ لاریاں پر منعقد ہوئے۔ اس وقار عمل میں صدر بلاک اور برکات بلاک کی آٹھ مجالس کے ۱۵۵ اطفال نے حصہ لیا۔ اڈہ لاریاں سے بہشتی مقبرہ جانے والی ۱۰ فٹ چوڑی اور ۲۵ فٹ لمبی سڑک پر مٹی ڈال کر اسے ہموار کیا گیا۔ اور اسی طرح اڈہ کے ارد گرد ٹریفک کی وجہ سے جو گڑھے پڑ گئے تھے اسے مٹی اور پتھر ڈال کر ہموار کیا گیا۔

اطفال کا یہ وقار عمل مجموعی طور پر تین گھنٹے جاری رہا۔ نیز اسی دن حلقہ گول بازار کے ۱۵ اطفال نے دو گھنٹے تک اپنے منتظم اطفال کی نگرانی میں دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ میں وقار عمل کیا۔

اجتماعی وقار عمل کے اختتام پر خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے اطفال کا عہد دوہرایا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مربی اعلیٰ اطفال ربوہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے اطفال کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

محمود احمد شاد
سیکرٹری وقار عمل ربوہ

تقریب رخصتانہ

عزیزہ محترمہ سلیمہ طاہرہ صاحبہ بنت محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم کی تقریب رخصتانہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مکرم محمد اسلم بھروانہ صاحب آف جنڈ بھروانہ ضلع جھنگ سے ۲۹ دسمبر ۷۹ء کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے پڑھی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کروائی جس میں تمام احباب شامل ہوئے۔ تقریب کے نمایاں شرکاء میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے علاوہ دیگر صاحبان اور بعض صاحبان شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ اور دین و دنیا میں بہتری کا موجب ثابت ہو آمین۔

• خاکسار کے حلق گال ہونٹ دانت مسوڑھوں کے زخموں کی حالت اب کچھ عرصہ سے تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے کینسر کا شبہ کیا جا رہا ہے۔ بار د نیز زانوؤں سے درد کی شدت کے سبب نیند نہیں آتی۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

قیس مینائی نجیب آبادی۔ کراچی

ایک احمدی سکالر کا اعزاز

یہ خبر احباب جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ ایک احمدی دوست مکرم ڈاکٹر مسعود نوری صاحب کو انتہائی ذہین ریسرچ سکالر قرار دیا گیا ہے الحمد للہ۔ تار کے الفاظ یہ ہیں۔

"Adjudged most brilliant research scholar following presentation"

ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اعزاز ایک ریسرچ پیپر لکھنے پڑھنے پر دیا گیا ہے ڈاکٹر نوری صاحب نہایت مخلص احمدی اور دل کے امراض کے ماہر فزیشن ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا میں بیش از بیش ترقیات کا موجب بنائے آمین

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز سوموار بوقت تین بجے تمام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمائیں گے۔

(نگران حاضری معاونین جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۴ ۔ بابت ۲۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء ۔ (قسط چہارم)

کوپن ہیگن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

گرد و نواح کے احمدی احباب سے بصیرت افروز خطاب اور نماز جمعہ کی ادائیگی

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ یہ ایک حقیقت ہے اور زمانہ خود اس کا شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہمارا ہر قدم سرعت کے ساتھ ترقی کی طرف اُٹھ رہا ہے اور ہم درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر حضور نے اپنے عہد کی تحریکوں میں سے فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں سکیم اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبوں اور ان کے تحت انجام پانے والے کارناموں اور ان کے نتیجہ میں رونما ہونے والے انقلاب عظیم کا تفصیل سے ذکر کیا اور تراجم قرآن مجید کی اشاعت اور دنیا کے مختلف حصوں میں بعض نئی مساجد کی تعمیر کے منصوبوں پر روشنی ڈالی اور خدا تعالیٰ کے بارش کی طرح نازل ہونیوالے فضلوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ سوچیں اور غور کریں کہ آپ کی ذمہ داریاں کتنی تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اپنی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے زبردست دلائل دئیے ہیں۔ ان کے نتیجہ میں صلیب ٹوٹ چکی ہے۔ مسیح علیہ السلام کا طبعی موت سے وفات پانا خود عیسائی تسلیم کر چکے ہیں۔ اب صرف ایک رسم رہ گئی ہے جس کی وہ پیروی کر رہے ہیں۔ عیسائیوں کے پاس کچھ نہیں ہے آپ کے پاس سب کچھ ہے۔ سب کچھ رکھنے کے باوجود آپ اسے دنیا کو دینے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔

غور طلب بات

حضور نے احباب کو ایک اہم بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ آپ کو سوچنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ کا ایک سیکنڈ انسان برداشت نہیں کر سکتا۔ یورپین قوموں کے افراد خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ کی طرف بھاگے جا رہے ہیں اور آپ ہیں کہ آرام سے بیٹھے ہیں اور انہیں بچانے کی فکر نہیں کرتے۔ یہاں آکر چند ہزار کرونے ڈنمارک کا سکہ لگانا تو کوئی کام نہیں۔ اصل کام تو ان لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ سے بچانا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل تو بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ہمیں بیدار کر رہے ہیں کہ ہم آگے بڑھیں اور ان لوگوں کو اس آگ سے بچائیں جو ان کے چاروں طرف بھڑک رہی ہے۔ لیکن آپ کے دلوں کی حالت اور عمل کی کیفیت ایسی نہیں جس سے آپ کے پوری طرح بیدار ہونے کا ثبوت مل سکے۔ ہمارے جو لوگ دوسرے ملکوں میں رہتے ہیں میرے نزدیک ان کی حالت کسی نہ کسی حد تک قابل اصلاح ہے۔ ان پر ماحول کا اثر ہو رہا ہے گو انہیں اس کا پتہ نہیں۔

دَور

حضور نے فرمایا۔ اس وقت جماعت احمدیہ جس دَور میں داخل ہو چکی ہے وہ بہت اہم دَور ہے۔ مجھے اور آپ کو قربانی دینی پڑے گی۔ اس کے بعد بہت جلد ایک انقلاب عظیم آنے والا ہے۔ سکنڈے نیویا میں عیسائیت سب سے بعد میں پھیلی گیارھویں صدی عیسوی میں اسے یہاں نفوذ حاصل ہوا۔ یہاں جب پادری پہنچے تو لوگوں نے انہیں قتل کرنا شروع کر دیا۔ ان کا قتل ہونا ہی یہاں عیسائیت کو پھیلانے کا موجب بن گیا۔ اتنا شدید ردّعمل ہوا اس کا کہ لوگ عیسائیت کی طرف متوجہ ہونے لگے اور رفتہ رفتہ یہاں عیسائیت غالب آ گئی۔ پس تم لوگ جو روزی کمانے کی غرض سے یہاں آئے ہوئے ہو اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے اور اس پر توکل رکھتے ہوئے محبت اور پیار کے ساتھ یہاں کے لوگوں کو سمجھاؤ کہ کیوں ہلاکت کی طرف جا رہے ہو۔ اصل الاصول یہ ہے کہ ہم نے اپنے پر بھروسہ نہیں کرنا۔ بھروسہ صرف اور صرف خدا پر کرنا ہے۔ کوشش کریں کہ اسلامی تعلیم کے مطابق زندگی گزاریں۔ اپنی اور اپنی نسل کے دین کی حفاظت کریں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ان لوگوں کا استاد بنایا ہے، ان کا لیڈر بنایا ہے۔ آپ ان کی نقل نہ کریں بلکہ اپنے عمل سے ان کی رہنمائی کریں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ کا یہ بصیرت افروز خطاب جو شام کو سات بج کر ۵۰ منٹ پر شروع ہوا تھا ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ تک جاری رہنے کے بعد ۹ بج کر ۱۰ منٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ احمدی خواتین بھی بہت کثیر تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ وہ مسجد کے نیچے تہہ خانہ کے بڑے کمرے میں بیٹھ کر حضور کے ارشادات سے مستفیض ہوئیں۔ خطاب کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے انہیں مصافحہ اور ملاقات کا شرف بخشا۔

(۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء)

مسجد نصرت جہاں میں نماز جمعہ کی ادائیگی

۲۵ جولائی جمعہ کے روز حضور ایدہ اللہ نے مسجد نصرت جہاں میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل اسلام میں عورت کے مرد کے مساوی درجہ اور مقام پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی۔ احباب نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

ساڑھے تین بجے حضور کے مسجد میں تشریف لانے پر جناب الحاج نوح ہنسن نے اذان دی بعدہٗ حضور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اس امر کا ذکر فرمایا کہ یہاں مغرب میں بالعموم یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ اسلام میں عورت کا مقام کیا ہے۔ اسلامی تعلیم کی روح سمجھے بغیر اس پر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ حضور نے قرآن مجید کی متعدد آیات کی رو سے واضح فرمایا کہ اسلام نے مردوں اور عورتوں کو بحیثیت انسان ہونے کے مساوی درجہ دیا ہے اور حقوق کے لحاظ سے ان میں مساوات قائم کی ہے۔ اُس نے شریعت کے مطابق اعمال بجا لانے اور ان کا اجر ملنے کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نہ مردوں کو محروم کیا ہے اور نہ عورتوں کو۔

حضور نے اسلام کی رُو سے عورتوں اور مردوں کے مساوی درجہ، مقام اور مساوی حقوق کا بہت تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد یورپ میں رہائش پذیر احباب کو مخاطب کرتے ہوئے آخر میں فرمایا۔ ہمیں قرآن مجید کی شکل میں بہت عظیم کتاب دی گئی ہے اس لئے ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ جو اعتراض کرے اُسے دھڑلے سے جواب دو اور کہو تم غلطی پر ہو خدا تعالیٰ کا کلام غلطی نہیں کر سکتا۔

اس بصیرت افروز خطبہ کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

(باقی)

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء

(میں)

امتیازی پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ و طالبات متوجہ ہوں

جن طلبہ و طالبات نے امسال منعقد ہونے والی فضل عمر درس القرآن کلاس میں کوئی نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے اُن کو انشاء اللہ اگلے سال منعقد ہونے والی اسی کلاس کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔ تاہم اگر کوئی طالب علم اُس موقع پر نہ پہنچ سکتا ہو۔ تو وہ ہمیں اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ تاکہ متعلقہ صدر جماعت یا امیر جماعت کی معرفت انہیں انعام بھجوایا جا سکے

نوٹ:۔ معیار سوم میں عزیزم محمود احمد صاحب متعلم دار العلوم غربی ربوہ نے ۹۲/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ ان کا نام اس سے قبل الفضل میں شائع نہیں ہو سکا۔

فضل الٰہی انوری

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

درخواست دعا: خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آ رہی ہے جس کی وجہ سے کافی پریشانی ہے۔ احباب کرام سے اہلیہ کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے (بابا عبدالرحمٰن کارکن بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھوڑ دو وہ آگ جس کو آسماں لگاتا نہیں

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی کوئٹہ)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ بیعت کے بارہ میں اپنے متبعین اور مبائعین سے مخاطب ہو کر رسالہ "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں:۔

"اور تم اے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے۔ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا عزیز کون؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے......"

اسی طرح اپنی ایک کتاب "کشتی نوح" میں یہ بھی تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ کرو...." (صفحہ ۱)

پھر آگے چل کر یہ بھی فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو! میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔"

(صفحہ ۱)

مقصد یہ کہ محض یہ کہتے رہنے سے کہ ہم نے بیعت کر لی ہے۔ ہم مبائع ہیں یا اسی طرح کے چند الفاظ دہراتے رہنے یا رٹ لینے سے کسی بات کی تعمیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی تکمیل! کیونکہ تعمیل و تکمیل کے لئے ایک عزم کی ضرورت ہوتی ہے عزم پر کاربند ہونا پڑتا ہے۔ ایک ان تھک اور مسلسل جہاد کرنا پڑتا ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ جاری رکھنا پڑتا ہے۔ یعنی جب تک صحیح معنوں میں جانی مالی و ذہنی قربانیوں کا حق ادا نہ کیا جائے تب تک انسان اپنے مقصود کو نہیں پا سکتا۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے تمام لٹریچر میں اس بنیادی مقصد پر بہت زور دیا گیا ہے اور بعض اوقات تو ان کی تنبیہات و تاکیدات پڑھ کر دل ہول کھانے لگتا ہے کہ خدا جانے ہم دینِ اسلام کے فرائض اور اس کی نشأۃ ثانیہ کے لئے قربانیاں دینے کا حق ذرا بھی ادا کر سکے یا کہ نہیں کر سکے۔ کیونکہ موجودہ دور میں اسلام اور اس کی نشأۃ ثانیہ کے لئے سرتوڑ محنت لینے کا عہد ہم ہی نے کیا ہوا ہے۔ لہٰذا اس ذمہ داری کو نبھانے کا بوجھ ہمیں ہی اٹھانا ہے اور یہ بات بھی تسلیم! کہ ہم احمدی لوگ حتی المقدور۔ من حیث الجماعت آج تک ابلاغ و فروغ اسلام کے لئے جو کچھ بھی قربانیاں دے سکے ہیں۔ ان کے نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری آنکھوں کے سامنے بھی ہیں۔ جو پودے اس جماعت کے سابقون الاوّلون نے لگائے تھے ہم آج اپنی ان آنکھوں سے پھولے درختوں کی شکل میں دیکھ بھی رہے ہیں اور جو پودے ہم عاجزوں کی حقیر ترین قربانیوں سے آج لگ رہے ہیں ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذاتِ عظیم سے پوری توقع ہے کہ بہت دیر بعد نہیں بلکہ جلد ہی وہ پودے ہماری آنے والی نسلوں کے سامنے ہی نہیں بلکہ ہماری آنکھوں کے سامنے بھی درخت بن کر شیریں پھلوں سے لدے نظر آئیں گے۔ اَللّٰھُمَّ آمین۔

لیکن ہمیں اس پر کسی قسم کا گھمنڈ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ دراصل ہماری یہ قربانیاں ہماری کسی عرفانی تگ و دو کے باعث رنگ نہیں لا رہیں بلکہ خالصتاً یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے، فضل ہے جو نامساعد ترین حالاتِ زمانہ کے باوجود وہ ہماری ان ذرہ ذرہ سی کوششوں کو اتنا بار آور کر رہا ہے اور کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی ان خوشیوں کے ساتھ۔ اپنی روزمرہ کی خامیوں اور کوتاہیوں کا جائزہ بھی لیتے رہیں کہ ہم نے اللہ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی کس حد تک تعمیل کی۔ اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی توقعات پر اپنے آپ کو کہاں تک اُتارا۔؟ سچ بات تو یہ ہے کہ جو معیار انہوں نے اپنے مبائعین کے لئے قائم فرمایا تھا وہ تو اونچا اور بہت ہی اونچا دکھائی دیتا ہے ہمیں اپنے دلوں کی گہرائیوں سے اس معیار اور میزان پر اپنے آپ کو تولتے رہنا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم محض اس زعم میں پڑے رہیں کہ چلو! ہم نے بیعت کر لی ہے تو ہمارا مقصدِ حیات بھی اسی کے ساتھ حل ہو گیا۔ اس ضمن میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اپنی کتاب "کشتی نوح" میں ہمیں ہی مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:۔

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو......"

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

"اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔

تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا......"

(صفحہ ۱۴)

ملاحظہ ہو:۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ ہمارے دینی و دنیاوی معیارِ زندگی و کردار کو کیسے سچے میزان میں رکھ کر تولتے ہیں کہ

"وہ میری جماعت میں سے نہیں"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱- جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا۔

۲- جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

۳- جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا۔

۴- جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے، قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔

۵- جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا۔

۶- جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔

۷- جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے۔

۸- جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے۔

۹- جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا۔

۱۰- جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے محروم رکھتا ہے۔

۱۱- جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے۔

۱۲- ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے۔

۱۳- جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے۔

۱۴- جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا۔

۱۵- جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

۱۶- جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔

۱۷- ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغگو، جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا، جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا۔

وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے

یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر بچ نہیں سکتے۔۔۔۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۷، ۱۸)

پھر آگے چل کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ یہ بھی فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں۔ حالانکہ جو اس خدا کو جانتی بھی نہیں جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کے چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اسی رنگ میں بھی ہوتا ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہشمند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے۔ اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے اور کبھی اس رنگ میں بھی امتحان ہوتا ہے کہ دنیا سے بھی نامراد رکھا جاتا ہے۔ مگر مؤخر الذکر امتحان ایسا خطرناک نہیں جیسا کہ پہلا۔ کیونکہ پہلے امتحان والا زیادہ مغرور ہوتا ہے۔ بہرحال یہ دونوں فریق مغضوب علیہم ہیں۔ سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۳۱)

حضرت امام ہمام کا مندرجہ بالا ارشاد عین ارشاد ربانی کے مطابق ہے کیونکہ سورۃ ھود کی سولہویں آیت بتاتی ہے کہ

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ فِیْھَا وَھُمْ فِیْھَا لَا یُبْخَسُوْنَ۔

یعنی جو لوگ (اس) زندگی (کے سامان) اور اس کی زینت کو (اپنا) مقصود بنائیں گے، انہیں ہم ان کے اعمال (کا ماحصل۔ یا پھل) اسی (زندگی) میں پورا پورا دے دیں گے۔ اور انہیں اس میں سے کم نہیں دیا جائے گا۔"

لیکن اس کی اگلی یعنی سترھویں آیت میں اللہ تعالیٰ تنبیہہ فرماتا ہے کہ:۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْھَا وَبٰطِلٌ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

"یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا (اور) کچھ نہ ہوگا اور جو کچھ انہوں نے اس ورلی زندگی کی خاطر کیا ہوگا وہ اس میں بالکل بے سود ہو جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہوں گے وہ تباہ ہو جائے گا۔"

واضح رہے کہ ان دونوں آیات کو ایک دوسرے سے جدا کر کے کوئی مفہوم نہیں لیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ ورنہ بعض نیچری فہم رکھنے والے لوگ صرف آیت ۱۶ تو بیان کرتے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے ساز و سامان اور اس کی زینت حاصل کرنے سے منع نہیں کیا لیکن چونکہ اگلی آیت کے الفاظ "اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ" ان کے اس فہم کا بھانڈا پھوڑ دیتے ہیں اس لئے اسے بیان نہیں کرتے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے منعم علیہم گروہ کی نشاندہی فرمائی ہے کہ:۔

"اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔

کی راہ طلب کی گئی ہے اور میں نے کئی مرتبہ یہ بات بیان کی ہے کہ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ میں چار گروہوں کا ذکر ہے نبی، صدیق، شہید، صالح۔۔۔۔۔۔ نبی وہ ہوتے ہیں جن کا تبتل الی اللہ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ خدا سے کلام کرتے اور وحی پاتے ہیں۔ اور صدیق وہ ہوتے ہیں جو صدق سے پیار کرتے ہیں سب سے بڑا صدق

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ہے اور پھر دوسرا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہے۔ وہ صدق کی تمام راہوں سے پیار کرتے ہیں اور صدق ہی چاہتے ہیں۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو شہید کہلاتے ہیں وہ گویا خدا کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ شہید وہی نہیں ہوتا جو قتل ہو جائے کسی لڑائی یا وبائی امراض میں مارا جائے بلکہ شہید ایسا قوی الایمان انسان ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے سے بھی دریغ نہ ہو۔ صالحین وہ ہوتے ہیں جن کے اندر سے ہر قسم کا فساد جاتا رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۵۶، ۵۷)

الغرض اسی آیت "صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ" کا ترجمہ من وعن الفاظ میں کیا ہے۔

"رستہ ان لوگوں کا جن پہ آپ نے انعام فرمایا ہے"

اور حاشیہ میں اس کی تفسیر میں یوں لکھتے ہیں کہ "انعام سے دینی انعام مراد ہے۔ انعام والے چار گروہ ہیں۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین"۔ — اب اس سے یہ بات تو پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ مسلمانوں کو جو روزمرہ کی عبادت سکھلائی جاتی رہی ہے اور آج بھی وہی مروج ہے تو سورۃ فاتحہ ہر رکعت کے اندر لازماً پڑھی جاتی ہے اور یہ مسلمہ اور متفقہ عقیدہ ہے کہ جس رکعت میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نماز میں شمار نہ ہوگی۔ اس لحاظ سے ہر مسلمان ہر روز ہر نماز کے دوران ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس انعام کے حصول کی خواہش کرتا ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا محض زبانی رٹ لینے سے یا بار بار

(باقی صفحہ ۶ پر)

ڈیٹن (امریکہ) میں جلسہ یوم پیشوایانِ مذاہب

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ مقیم ڈیٹن)

۲۳ نومبر ۱۹۶۰ء کو ڈیٹن اوہایو میں "یوم پیشوایان مذاہب" منایا گیا۔ ایک ہفتہ قبل سے اس کے انعقاد کی اطلاع اخبارات اور ریڈیو کو دی جاتی رہی۔ جو مقامی اخبارات میں شائع بھی ہوئی۔ نیز وسیع پیمانہ پر اشتہارات تقسیم کیے گئے۔ یہ نیک تحریک احباب کو معلوم ہے۔ حضرت مصلح موعود نے جاری فرمائی تھی تاکہ مختلف مذاہب کے پیرو سال میں کم از کم ایک دن ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اپنے اپنے مذاہب اور اس کے بانی کی خوبیاں بیان کریں۔ تاکہ بنی نوع انسان میں محبت اور یگانگت پیدا ہو رواداری بڑھے اور وہ ایک دوسرے کے مذہب کے متعلق صحیح معلومات حاصل کر سکیں۔ جس کے فقدان کی وجہ سے بعد اور عناد کی کیفیت قائم رہتی ہے ایسے جلسوں کا انتظام ہر سال امریکہ میں بھی کیا جاتا ہے۔

ڈیٹن میں کل یہ تقریبات نہایت وقار اور جوش سے منائی گئی۔ ڈاؤن ٹاؤن میں عالی شان "کنونشن سنٹر" اس غرض کیلئے کرایہ پر حاصل کیا گیا۔ متعدد مذاہب اور مختلف الخیال گروپس کے نمائندے جمع ہوئے۔ مقامی صدرِ جماعت برادرم مظفر احمد "ماڈریٹر" قرار پائے۔ جنہوں نے اس ڈیوٹی کو نہایت ہی عمدہ طور پر ادا کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم ڈاکٹر ساجد حسین صاحب نے کی۔ آنریبل میئر ملگی نے افتتاحی تقریر کی جس میں ایسے جلسوں کے انعقاد کو سراہا۔ اور فرمایا کہ مسلمانوں کا یہ گروپ جس کے زیر اہتمام یہ جلسہ ہو رہا ہے۔ ایک فعال اور پُر امن گروپ ہے۔ جو امن اور آشتی کا علمبردار ہے اور ان کی یہ کوشش ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کے مذاہب کو کا حقہ سمجھیں قابل داد ہے۔ میئر کی تقریر کے بعد ڈاکٹر راج ہندو مت کے نمائندے نے (جو یہاں ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں اور مدراس سے تعلق رکھتے ہیں) ہندو ازم کے بنیادی اصول بیان کیے۔ ان کے بعد علی الترتیب کیتھولزم۔ بہائی ازم اور اسلام کے نمائندوں (جس کی نمائندگی کا شرف خاکسار کو حاصل ہوا) اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کیں۔ جن کو حاضرین نے بہت دلچسپی سے سنا۔

تقاریر کے بعد حاضرین کو سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ اور اس طرح یہ مجلس جس میں ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے مرد و زن بڑی تعداد میں موجود تھے مذہبی تشنگی دور کرنے کا سامان پہنچاتی رہی۔ اسلام کے متعلق سوالات کا جواب برادر مظفر احمد کے ساتھ دینے کے علاوہ خاکسار نے خود بھی ہندو ازم اور بہائی ازم کے متعلق اپنے حاضرین کے علم میں اضافہ کرنے کے خیال سے بعض وضاحتی سوالات کیے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ہندو ازم میں ذات پات کی تقسیم کیوں کی گئی ہے۔ اور بہائی مت کے بانی کی کتاب "کتابِ اقدس" کا کیوں ترجمہ شائع نہیں ہوتا۔ حاضرین نے تین گھنٹے تک نہایت ذوق و شوق سے اس جلسہ میں حصہ لیا۔

درخواستِ دعا

برادرم محمد مجیب خالد ابن مکرم محمد سلیم خان صاحب پشاور لیبیا میں کار کے حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے

سید منظور احمد ابن سید سجاد احمد صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ۔

بقیہ صفحہ

دور کرنے سے یہ انعام حاصل ہو سکتے ہیں۔؟ نہیں! کیونکہ جب تک کسی انسان کے قول و فعل میں ہم آہنگی نہ ہو تب تک وہ ایسے انعامات کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ۔

"سارا دارو مدار مجاہدہ پر ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

جو لوگ ہم میں ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم ان کے لیے اپنی تمام راہیں کھول دیتے ہیں مجاہدوں کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ ....

.... دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے اور بدوں مجاہدہ کے کچھ بھی نہیں ہوتا اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو اللہ تعالیٰ میں ہو ...."

(ملفوظات حصہ دوم صفحہ ۱۲۵)

تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شانِ قرآن

- مؤلف :- مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی
- ضخامت :- ۳۳۶ صفحات سائز $\frac{20 \times 30}{16}$
- کاغذ :- عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب
- ایڈیشن :- دوسرا

زیر نظر کتاب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ان ایمان افروز اور روح پرور تحریرات کے مجموعہ کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ جس کا عرصے سے انتظار تھا۔ اس میں حضور نے قرآن مجید کے غیر محدود حقائق و دقائق اور علوم و معارف پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈال کر اس کے حسنِ بے مثال کو کمال درجہ خوبی سے آشکار فرمایا ہے۔ ان بیش بہا تحریرات میں حضور نے قرآن مجید کی عظمت و صداقت، اس کی فصاحت و بلاغت، اس کے اسرار و رموز، اس کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل اس کے بیان کردہ خصائص اور آئندہ زمانوں کے متعلق اس کی پیشگوئیوں کے ایسے ایسے نئے پہلو اجاگر فرمائے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا ایک نیا جہان آنکھوں کے سامنے کھل گیا ہے۔ پھر یہ سب تحریرات غایت درجہ عشق کے ایک ایسے جذبے سے مملوء ہیں کہ جو دل پر اثر کیے بغیر نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قرآن کے ساتھ وابستگی۔ دلی لگاؤ اور محبت و عشق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

کتاب ہذا کے مؤلف کی محنت قابل داد ہے کہ انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی جملہ تصانیف عربی و فارسی اردو اور اسی طرح سلسلہ کے اخبارات میں شائع شدہ آپ کے ملفوظات اور صحابہ کی مطبوعہ روایات میں سے یہ تمام دل آویز تحریرات نکال کر انہیں ایک علیحدہ اور مستقل کتاب کی صورت میں جمع کر دیا ہے۔ پھر تمام عربی فارسی نظموں اور تحریرات کے نیچے حاشیہ میں ان کا سلیس اردو ترجمہ کر کے انہیں اس رنگ میں پیش کیا ہے کہ وہ لوگ بھی جو عربی یا فارسی نہیں جانتے ان سے کما حقہ استفادہ کر سکیں۔ مطالعہ میں مزید سہولت اور آسانی کیلئے نظم و نثر کے یہ تمام اقتباسات ایک خاص ترتیب کے ساتھ مخصوص عنوانوں کے تحت جمع کیے گئے ہیں۔ ان تحریرات میں بیان کردہ مضامین کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن عنوانوں کے تحت یہ اقتباسات جمع کیے گئے ہیں ان کی تعداد دو سو چار ہے۔ کتاب کے شروع میں ان عنوانات کی فہرست بھی درج کی گئی ہے۔ تاکہ ہر شخص ان عبارتوں کو پوری صحت کے ساتھ پڑھ کر معانی کے ساتھ ساتھ صوتی حظ بھی اٹھا سکے۔ اور حسب خواہش نظموں اور اشعار کو زبانی یاد بھی کر سکے۔

کاغذ عمدہ اور قیمتی ہے۔ ٹائٹل دیدہ زیب ہے کتاب کی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ احباب جماعت اس کتاب کو بکثرت خریدیں اور نہ صرف خود پڑھیں بلکہ گھر کے ایک ایک فرد کو پڑھوائیں۔ اور غیر از جماعت دوستوں میں بھی اسے کثرت سے پھیلائیں۔ تاکہ قرآن مجید کے وہ پوشیدہ حقائق و دقائق اور علوم و معارف جنہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے سب کے لیے عام کر دیا ہے۔ فی الحقیقت ہر خاص و عام تک پہنچ جائیں۔ نیز اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس بارہ میں بالعموم جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں وہ دور ہونگی اور حقیقت دنیا پر منکشف ہو جائے گی۔

کتاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ اور دیگر بک سٹالوں سے مل سکے گی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس طلبی ٹنڈرز

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ان ٹھیکیداروں سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ جنہوں نے سال رواں کے اندراج / تجدید فیس جمع کرادی ہو۔ ٹنڈر مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بوقت ساڑھے بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم بعوض مقررہ فیس (ناقابل واپسی) مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر دستخطی کے دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت
۱	تعمیر ہاؤس گودام مقدار ۱۰۰۰ ٹن دال بھچراں	۷،۷۲،۸۰۰/-	۱۵،۴۶۰/-
۲	پرائمری سکول سے مڈل سکول کا درجہ دیئے جانے کے تعمیرات		
	۱۔ پرائمری سکول کنڈ تحصیل میانوالی	۱،۶۵،۰۰۰/-	۳،۳۰۰/-
	۲۔ ،، ناصری والا تحصیل عیسیٰ خیل	۱،۶۵،۰۰۰/-	۳،۳۰۰/-
۳	مڈل سکول سے ہائی کا درجہ دیئے جانے کے تعمیر عمارت		
	ایٹ چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۴،۰۰،۰۰۰/-	۸،۰۰۰/-
۴	قدیم بنائے گئے سکولوں کی مرمت اور اضافی تعمیر		
	۱۔ گورنمنٹ ہائی سکول چشمہ بیراج کالونی کندیاں	۱،۲۱،۴۵۶/-	۲،۴۵۰/-
	۲۔ یوم جی خوگریل گرلز مڈل سکول دریا خان	۶۰،۰۰۰	۱،۲۰۰/-
	۳۔ انجمن اسلامیہ پرائمری سکول بھکر	۶۳۰۰/-	۱۵۰/-
۵	موجودہ مڈل سکولوں کی مرمت اور اضافی تعمیر		
	مرمت اور اضافی تعمیر گورنمنٹ مڈل سکول چاپڑی	۱،۷۰،۰۰۰/-	۳،۴۵۰/-
۶	تعمیر عمارت بنیادی ہیلتھ یونٹ چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۴،۵۰،۰۰۰/-	۹،۰۰۰/-
۷	تعمیر عمارات برائے پٹوار خانہ ضلع میانوالی میں		
	۱۔ چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۳۵،۰۰۰/-	۷۰۰/-
	۲۔ کنڈ تحصیل میانوالی	۳۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
۸	تعمیر منڈی والی گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کینال کالونی میانوالی	۷،۰۰۰/-	۱۵۰/-
۹	تعمیر گورنمنٹ انٹر کالج برائے طلباء عیسیٰ خیل ٹیوب ویل بورنگ۔ بطریق ڈائریکٹ اور ریورس روٹری بورنگ اندازاً ۵۰۰ فٹ گہرائی تک	۱،۸۰،۰۰۰/-	۳،۶۰۰/-

خالد محمود
ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن۔ میانوالی

IPL 7197

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع فیصل آباد کے ایک مخلص دوست عزیزم مکرم خلیل احمد صاحب مجاہد ابن محترم ماسٹر چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم و مغفور سابق صدر جماعت احمدیہ گوجرہ صبح ۷ بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے اچانک وفات پا گئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

مرحوم نہایت پرجوش اور مخلص احمدی تھے۔ سلسلہ عالیہ کے خادم تھے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔ آپ نہ صرف خود صبر و تحمل کا نمونہ تھے بلکہ دوسرے دوستوں کے لیے بھی ایک بہت بڑا سہارا تھے۔ مرحوم آجکل ایک مقامی بنک میں بطور منشی تعینات تھے۔ اور اپنی دیانتداری سے مالکان بنک کے دل جیت رکھے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ بعض مخالفین کے بار بار اصرار کے باوجود مالکان بنک مرحوم ماسٹر خلیل احمد صاحب کو ملازمت سے جواب دینے کیلئے کبھی تیار نہ ہوئے دینی لحاظ سے اپنی مثال آپ تھے۔ صوم و صلوٰۃ۔ چندوں میں باقاعدہ اور دینی مسائل سے خوب واقفیت رکھتے تھے۔ [illegible] تعاون کرنے والے اور ہر ذمہ داری کو باحسن نبھانے والے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آمین۔ پسماندگان میں دو بیٹے وسیم احمد رانا اور چوہدری جاوید احمد رانا چھوڑے ہیں دونوں شادی شدہ ہیں۔

(احسن اسمٰعیل صدیقی۔ گوجرہ)

ہمیشہ خیال رکھیں!

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جملہ احباب مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ نمازوں کے اوقات میں اپنی گھڑیوں، بٹوؤں اور جوتوں کی حفاظت کریں۔

۲۔ وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔

۳۔ اپنے کمسن بچے کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں جائے رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں

۴۔ کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہو جانے یا ملنے پر فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔

۵۔ خاص طور پر خیال رکھیں کہ کوئی گمشدہ بچہ نظر آنے پر اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ فوری طور پر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔ اسی طرح کسی کا بچہ لاپتہ ہونے پر اطلاع کریں۔

نوٹ:۔ دفتر معلومات (نزد خلافت لائبریری) انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیگا۔ اور آپ کی خدمت کیلئے دن رات کھلا رہیگا۔

(ناظم معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرماویں کہ ہر ماہ کی کارگذاری رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے۔

آپ کی کارکردگی کو بہترین بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹ میں باقاعدگی ہو۔ مرکز بھی اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کر سکے گا۔

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پُر کر کے معین اعداد و شمار درج کریں اور قائدین اضلاع نگرانی فرماویں کہ کیا انکے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹیں بھجوا رہی ہیں یا نہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"قائدین مجالس و ناظمین" توجہ فرماویں۔

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے اپنی کوششوں کو تیز تر فرما دیں تاکہ آپکی مجلس کے چندہ وقف جدید "دفتر اطفال" کی سو فیصد وصولی ہو جائے۔

خدا تعالیٰ آپکو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت پیدا کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید، اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد صاحب محترم مولوی نواب الدین صاحب آف دھرم کوٹ عرصہ آٹھ ماہ سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ فالج کا حملہ تین دفعہ ہو چکا ہے۔ اس وقت زبان بھی بند ہے۔ احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرماویں اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت کامل عطا فرماوے آمین (نذیر احمد کارکن نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ اور اہلیہ مورخہ ۹ ار دسمبر سے شدید بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے (محمود انور۔ ربوہ)

Digitized by, Khilafat Library Rabwah

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے

فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۲۰/- روپے
گرسی ۱۷۰/۲۰۰/- روپے
بونس سے علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ریڈ میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راج ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان ... کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۲۰۶/۴۰۷

محلہ دار الرحمت کے قریب
(خوشگوار ماحول میٹھا پانی) میرے ذاتی
رہائشی پلاٹ

برائے فروخت

موجود ہیں۔
احباب فائدہ اٹھائیں
فوری قبضہ و فوری رجسٹری
ہوگی۔
برکات احمد
۲۵/۱۲ (آشیانہ) دار الرحمت وسطی ربوہ

پندرہویں صدی کی
برکتوں سے معمور

جلسہ سالانہ

میں شمولیت آپکو مبارک ہو
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا) گوجرانوالہ ربوہ

زرخیز اراضی ۲۸ مربعہ

زرخیز اراضی برائے فروخت واقع
موضع ... تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان
موجود ہے۔
تفصیلات کیلئے ملئے
مولوی عبدالرحمن مبشر مختار عام رحمانیہ منزل
بلاک جی ڈیرہ غازیخان۔
جو جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں
"بکسٹال تحریک القرآن" بالمقابل شرکت الاسلامیہ
مل سکتے ہیں۔

ہمیشہ آپ کی خدمت میں کوشاں

• زرعی و سکنی جائیداد مناسب
قیمت پر خرید و فروخت کرنیوالوں
• کیلئے ہمارا تعاون حاضر ہے

انیس اسٹیٹس

اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون رہائش ۵۰۷

اچھی صحت راز ہے زندگی کا

تریاق سلیمانی ۲/- ۳/- ۶/-	۱۵/-	زوجام عشق ۱۶۰ گولیاں	۶۰/-
عمرہ کحیل [illegible] ۳/- کلاں	۶/-	معجون فلاسفہ ۲۵۰ گرام	۲۲/-
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۴۰/-	معجون موصلی خاص ۲۵۰ گرام	۲۰/-
حب مقوی چشم و ثقل کیپسول مکمل کورس	۴۸/-	معجون بیضہ مرغ ۲۵۰ گرام	۲۲/-
شاہی کیپسول ۱۰ کیپسول	۳۰/-	معجون مقوی دماغ جواہر والی ۲۵۰ گرام	۲۰/-
منسوبی کیپسول ۲۴ کیپسول	۱۲/-	سفوف مقوی دماغ	۲۰/-
مینسوبی بی ٹانک (گولیاں)	۵/-	حب فولاد جواہر والی ۶۰ گولیاں	۱۵/-
گرلائن بے بی ٹانک (شربت)	۵/-	حب مقوی اعصاب ۶۰ گولیاں	۱۵/-
مار الحیات [illegible]	۱۵/-	حب اکسیر الصحت جواہر والی ۱۴ گولیاں	۱۵/-
حب مومیائی عنبری ۱۴ گولیاں	۱۵/-	دگرومین ٹانک ۱۰۰ گولیاں	۶۰/-
حب بہزاد ۴۰ گولیاں	۵/-	شوگرون ۱۰۰ گولیاں	۲۹/-
اکسیر مفاصل ۱۴ گولیاں	۱۰/-	مٹاپون ۳۰ گولیاں	۱۵/-

الفضل دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

دیانت امانت میں منفرد ادارہ
فون نمبر ۶۶۳

علی اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں
کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ

پندرھویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں
مرکز احمدیت میں تشریف لانیوالے
احباب کی خدمت میں ہم صدق دل سے
مبارکباد
عرض کرتے ہیں۔
آپکا ان مبارک ایام میں ربوہ
آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا
اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے بابرکت
ہو اور آپ ان دنوں میں زیادہ
سے زیادہ روحانی فوائد اٹھاسکیں

دواخانہ حکیم نظام جان

مینیجر حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۳۹۹۶

پندرہویں صدی ہجری کا پہلا لاجواب تحفہ

برہان ہدایت

جلد دوم مع خلاصہ جلد اول - مرتبہ مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر فاضل - زیور طباعت سے آراستہ ہوکر جلسہ سالانہ پر آرہی ہے۔ جو تاریخی لاجواب دلائل کا نہایت دل آویز اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ کاغذ کی گرانی اور طباعت و کتابت کی گرانبار اجرت کی وجہ سے محدود تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ قریباً ساڑھے چار صد صفحات اور بیسیوں بزرگان سلسلہ کی تصاویر سے مزین ہے۔ جن کے مضامین درج کتاب ہیں۔
ہدیہ مبلغ ۔/- فی جلد ہے۔ ایام جلسہ میں ہر کتب فروش سے دستیاب ہوگی۔ معاونین حضرات جنہوں نے پیشگی قیمت ادا کی ہے ہمارے سٹال ترجمۃ القرآن طلبہ جدید گولبازار ربوہ سے حاصل فرماسکتے ہیں
المشتہر
سیف اللہ خان آف مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
"سپور الفافا ٹانک" استعمال
کیجیے۔ یہ ٹانک بھوک بڑھاتا ہے
غذا جزو بدن بناتا۔ بکثرت خون
پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو
دور کرتا اور جسم پر گوشت پیدا
کرتا ہے۔ قیمت ۱۲/- روپے
شاہ ہومیو پیتھک سٹور
رحمت بازار ربوہ

قاضی دواخانہ

چک چٹھہ رجسٹرڈ
حافظ آباد
گوجرانوالہ
کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر
اقصیٰ روڈ ربوہ پر دماغی اور جلدی امراض کے
مریضوں کے علاج اور مشورہ کیلئے تشریف لائیں
دواخانہ امراض دماغی ربوہ (رجسٹرڈ ربوہ)

ھوالشافی

اٹھرا

کی ہر قسم کا علاج
اور دیگر تکالیف کیلئے
صدر دواخانہ آپکا خادم ہے
صدر دواخانہ
نزد ریلوے پھاٹک گولبازار ربوہ

زوجام عشق

مکمل کورس ۱۶۰ گولی
۵۰/- روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار
ربوہ

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف
لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں آپ کی ممد و معاون کتب

آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے گزشتہ سالوں میں احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور علماء اور مصنفین نے بڑی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ لکھی ہیں۔ یہ سب کتب آپ کے بچوں کی علمی قابلیت کو بڑھانے کا باعث ہونگی اور ان کی تربیت میں آپ کی معاون ہونگی۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں
۲۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں
۳۔ ہمارے بھی پیارے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم
۴۔ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم اور عالم اطفال
۵۔ سوانح حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۶۔ سوانح حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔
۷۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۸۔ شمائل احمد
۹۔ پیارے مہدی کی پیاری باتیں۔
۱۰۔ احادیث الاخلاق
۱۱۔ چہل حدیث
۱۲۔ سوانح حضرت مصلح موعودؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر بک سٹال سے مل سکیں گی

ماہنامہ خالد کا سالانہ نمبر
پوری آب و تاب سے شائع ہو گیا

- حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کی تصاویر (جو کہیں شائع نہیں ہوئیں)
- حضور کے دورہ کی پچاس رنگین تصاویر
- دورہ کے ایمان افروز واقعات (جو کہیں شائع نہیں ہوئے)
- غیر ملکی اخباروں کے تراشے اور ان کے تراجم۔ پہلی بار
- عالیہ دورہ میں شامل ہونیوالوں کی زبانی دورے کا آنکھوں دیکھا حال

اس کے علاوہ۔ سرورق غانا کے صدر سے حضور کی ملاقات
ٹائیٹل کا آخری صفحہ۔ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے ملاقات
اندرونی سرورق مسجد سپین کے ماڈل سے مزین ہے۔
سپین کے بارہ میں خصوصی مضامین

- نامور شعراء کا کلام
- قیمت صرف پانچ روپے

پیارے احمدی بچوں کیلئے بے انتہا خوشی کا باعث

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا
سالانہ نمبر

- انتہائی خوبصورت رنگا رنگ سرورق
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کی تیس رنگین تصاویر
- حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا بچوں سے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خطاب
- مضامین
- پیاری پیاری کہانیاں
- لطائف
- اخبار مجالس اور بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔
- قیمت چار روپے صرف

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ